Popular Front of India
+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۲۳/اگست ۲۰۱۹

نئی دہلی

پی چدمبرم کی گرفتاری ایک سیاسی قدم: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے سابق وزیر داخلہ اور سینئر کانگریسی لیڈر پی چدمبرم کے خلاف سی بی آئی اور انفورسمنٹ ڈائرکٹریٹ کی جاری کاروائیوں کو سیاسی قدم اور اقتدار کا غلط استعمال قرار دیا ہے۔ انھوں نے اس جانب اشارہ کیا کہ بی جے پی اپوزیشن کے سینئر لیڈران کو نشانہ بنا کر اپوزیشن کی کمر توڑنے کے لئے مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے۔

کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران کو ملک میں زور پکڑتے اس رجحان سے سبق لینا چاہئے۔ یو پی اے حکومت نے اپنے دور اقتدار میں یہ سوچتے ہوئے نرم ہندوتوا کا سہارا لیا تھا کہ اس سے انہیں سیاسی فائدہ ملے گا۔ حتیٰ کہ انھوں نے قتل عام اور فرضی انکاؤنٹر جیسے سنگین جرائم میں ملوث مجرموں کو بھی آسانی سے اپنے ہاتھوں سے جانے دیا تھا۔ یہ بات یاد رہنی چاہئے کہ وہ کانگریس ہی تھی جس نے کالے قوانین پاس کر کے اور ڈیپ اسٹیٹ کو مضبوط کر کے ہر وہ قدم اٹھایا جس نے اقتدار کے غلط استعمال کی راہ ہموار کی۔ اس عمل میں خود پی چدمبرم نے بطور وزیر داخلہ قیادت کی۔ انہی کے دور میں این آئی اے اور یو اے پی اے میں کی گئی ترامیم کو نافذ کیا گیا۔ اب کانگریس لیڈران کی دھر پکڑ سے ان کی آنکھیں ضرور کھلیں گی۔ شہری حقوق کی تنظیمیں شروع سے ہی اس صورتحال سے خبردار کرتی آئی تھیں۔

ای ابوبکر نے اپوزیشن پارٹیوں کو اس بات کی دعوت دی کہ وہ جمہوری بنیادوں کو مضبوط کرنے کے لئے کام کریں اور بی جے پی کے فرقہ وارانہ و آمرانہ ایجنڈے کو بے نقاب کریں۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی